سڑکوں کے گڑھوں سے عوام کی جان کو خطرہ

جے ایم سی ٹھیکیدار کمپنی کی جانب سے اڑائی جا رہی ہے حفاظتی قوانین کی دھجیاں

بھیونڈی (شارق انصاری): بھیونڈی کلیان روڈ پر فلائی اوور برج اور سی سی سڑک تعمیر کا ٹھیکہ لینے والی جے ایم سی پرائیوٹ لمیٹڈ کمپنی کے ذریعہ سڑک کی تعمیر کے لئے کھودے گئے گڑھے عوام کی جان کا خطرہ بن گیا ہے۔ ان گڑھوں کے پاس حفاظتی قوانین کو طاق پر رکھ کر لوگوں کی زندگیوں سے کھلواڑ کیا جا رہا ہیں۔ اور یہ کام ایک پلاننگ اور رتن باندھ کر کام چلایا جا رہا ہے۔ جبکہ قوانین کے مطابق اس جگہ پر حفاظتی نقطہ نظر سے بیریکیڈنگ اور سیکورٹی گارڈوں کا اہتمام کیا جانا چاہئیں۔ لیکن ایسا نہ کرتے ہوئے ٹھیکیدار کمپنی شہریوں اور گاڑی ڈرائیوروں کی زندگیوں کے ساتھ کھلے کھلواڑ کر رہی ہے۔ کلیان روڈ کے مکینوں نے مطالبہ کیا کہ راوجی نگر کراسنگ سے لے کر لکڑا بازار اور پائپ لائن کے درمیان کلیان روڈ پر سڑکوں کی تعمیر کے لئے جو گڑھے کھودے گئے ان کے سامنے حفاظتی انتظامات چست کئے جائیں۔ واضح ہو کہ ان دنوں بھیونڈی شہر کے کلیان ناکہ سے سائی بابا مندر تک کلیان روڈ پر ایم ایم آر ڈی کی طرف سے فلائی اوور برج اور سی سی سڑک کی تعمیر کرنے کا ٹھیکہ جے ایم سی پرائیوٹ کمپنی کو دیا گیا ہے۔ مقامی شہریوں کی شکایت ہیں کہ کلیان فلائی اوور برج اور سڑک کی تعمیر کا کام انتہائی سست روی سے کیا جا رہا ہے۔ جگہ جگہ گڑھے کھود کر ایک پندرہ دنوں سے مہینوں تک لاوارث چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ گڑھے کبھی بھی مہلک ثابت ہو سکتے ہے۔ کیونکہ ان گڑھوں کے سامنے ٹھیکیدار کمپنی کی طرف سے حفاظتی انتظامات نہیں کئے جاتے ہیں۔ کلیان روڈ کے رہائشی نریندر یادو نے بتایا کہ لکڑا مارکیٹ کے سامنے سڑک کی تعمیر کے لئے کھودے گئے گہرے گڑھے کے سامنے مناسب طریقے سے حفاظتی انتظام نہیں کئے جانے کی وجہ سے کئی موٹر سائیکل سوار رات کے وقت ان گڑھوں میں گر کر زخمی ہو چکے ہے۔ ٹھیکیدار کمپنی کے لوگ من مانی طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ [illegible] میں سڑک کی تعمیر کے لئے گڑھے کھود کر مہینوں چھوڑ دیے جاتے ہیں۔ اس پر کوئی حفاظتی اہلکار یا پختہ انتظام نہیں کیا جاتا۔ جس سے لوگوں کی جان و مال کا خطرہ 24 گھنٹے بنا رہتا ہے۔ اس طرح [illegible] میں گڑھے کھود کر چھوڑ دیے جانے سے آس پی پی سے لے کر پائپ لائن تک دن بھر بھیانک ٹریفک جام لگا رہتا ہے۔ لوگوں کو قریب آدھا کلومیٹر کا سفر طے کرنے میں ڈیڑھ سے دو گھنٹے کا وقت برباد کرنا پڑ رہا ہے۔ ان سب کے باوجود ٹھیکیدار کمپنی کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی۔ مقامی شہریوں نے کمپنی کو ذرائع ابلاغ کے ذریعے متنبہ کیا ہے کہ سڑک تعمیر کے دوران کھودے جانے والے گڑھوں کے پاس حفاظتی انتظام ٹھیک طور سے نہیں کیا گیا تو ٹھیکیدار کمپنی کے خلاف دھرنا آندولن کیا جائے گا۔ اس کے باوجود بدقسمتی سے اگر ان گڑھوں کے آس پاس حفاظتی انتظام نہ ہونے کے سبب کسی کی جان و مال کو خطرہ ہوتا ہے تو اس کی پوری ذمہ داری ٹھیکیدار کمپنی پر عائد ہوگی۔

الیکشن کی آہٹ سے سیاسی پارٹیوں کی سرگرمیاں تیز

سابق کارپوریٹر محمد سراج شیخ کانگریس پارٹی میں ساتھیوں کے ساتھ شامل

بھیونڈی: پرائمری اسکول کے بچوں کو دیا جائے گا مڈ ڈے میل

تنظیم کو میونسپل انتظامیہ کی طرف سے فراہم کی گئی باورچی خانے کے لئے زمین

"To Feed 5 Million Children By 2020"

بھیونڈی (نامہ نگار): بھیونڈی کارپوریشن انتظامیہ کی طرف سے بھیونڈی کے پرائمری اسکولوں میں زیر تعلیم قریب 25 ہزار بچوں کو پروش کے لئے مڈ ڈے میل دینے کے لئے ملک کے مشہور ادارے اکشے پاتر فاؤنڈیشن کو منظوری دی گئی ہے جس کے لئے 27 دسمبر 2018 کو کارپوریشن کے جنرل بورڈ کی میٹنگ میں میئر جاوید دلوی کی طرف سے شہر کے کامبے پاڑہ میں 10 گنٹھا زمین دینے کی منظوری بھی فراہم کر دی گئی ہے اس زمین پر اکشے پاتر فاؤنڈیشن ایک ٹیکنیک باورچی خانے کی تعمیر کرے گا۔ جہاں سے پرائمری اسکولوں میں زیر تعلیم بچوں کو غذائیت کے لئے متناسب مڈ ڈے میل تیار کر کے پیش کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ ملک میں سب سے بڑی عوامی فی تنظیم اکشے پاتر فاؤنڈیشن سیکولر ادارہ ہے۔ اس فاؤنڈیشن کے عوامی تعلقات عامہ آفیسر رام کامت نے بتایا کہ اکشے پاتر فاؤنڈیشن کی بنیاد 2000 میں بنگلور کے کرشن مندر میں کی گئی تھی۔ فوڈ فار ایجوکیشن کے لئے بچوں کو تعلیم فراہم کرنے کے مقصد سے فاؤنڈیشن کے شروعاتی دنوں میں بنگلور کے طالب علموں کو مڈ ڈے میل کی فراہمی شروع کی گئی تھی حالیہ دنوں میں اکشے پاتر فاؤنڈیشن ملک کے 12 ریاستوں میں قریب 14 ہزار 173 اسکولوں کے تقریباً 17 لاکھ بچوں کو ایک غذائیت سے بھرپور مڈ ڈے میل فراہم کر رہا ہے۔ کامت نے بتایا کہ فاؤنڈیشن کا مقصد ہے کہ بھوک کی وجہ سے ہمارے ملک میں کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہ جائیں۔ ہمارا فاؤنڈیشن آندھرا پردیش، آسام، چھتیس گڑھ، گجرات، کرناٹک، اڑیسہ، راجستھان، مہاراشٹر، تمل ناڈو، تلنگانہ، تریپورہ اور اتر پردیش میں طالب علموں کو روزانہ مڈ ڈے میل فراہم کر رہا ہے۔

ضلع پریشد اردو اسکول تلنج نالاسوپارا میں صفائی مہم کا آغاز

مودی حکومت کی دھوکہ دہی کے خلاف چیمبور میں نکڑ ناٹک

سرجیکل اسٹرائیک کے ذریعے بی جے پی کو تڑی پار کیجئے: اشوک چوہان

جن سنگھرش یاترا کی وجہ سے گڈچرولی ضلع میں مختلف پارٹیوں کے سیکڑوں کارکنان کی کانگریس میں شمولیت

ممبئی پورٹ ٹرسٹ اپنا کچرہ خود سنبھالے

ممبئی (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میونسپل

مفت ہارٹ میڈیکل کیمپ کا مفتی محمد حذیفہ کے ہاتھوں افتتاح

۳۰۰ سے زائد مریضوں کی جانچ، ۳۰ مریضوں کی تشخیص کے بعد عمل پورا کرایا جائیگا

شاہ محمد شادی ہال اور شمشان بھومی کی چار دیواری کو اونچا کر مکمل طور سے ڈھانکنے کا مطالبہ

بھیونڈی (نامہ نگار): بھیونڈی شہر سماجوادی پارٹی کے مقامی صدر عرفات شیخ نے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کو ایک مکتوب ارسال کر کے متنبہ کیا ہے کہ اگر فوری طور پر دھوبی تالاب اسٹیڈیم کے بغل میں موجود شاہ محمد شادی ہال کے کچن اور یہاں کی شمشان بھومی کی چار دیواری کو فوری طور پر اونچا کر کے پوری طرح سے بند نہیں کیا گیا تو سماجوادی پارٹی عوامی سطح پر سخت احتجاج کرے گی۔ جس کی پوری ذمہ داری بھیونڈی میونسپل کارپوریشن پر عائد ہوگی۔ بھیونڈی سماجوادی پارٹی کے صدر عرفات شیخ نے میونسپل کمشنر منوہر ہیرے کو بھیجے گئے مکتوب میں مطالبہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ بھیونڈی شہر ہندو مسلم سماج کو لے کر انتہائی حساس مانا جاتا ہے۔ ایسے حالات میں شہر کے دھوبی تالاب اسٹیڈیم کے عقب میں واقع شاہ محمد شادی ہال کا کچن اور اس کے بغل میں واقع شمشان بھومی کی دیوار انتہائی چھوٹی ہونے کے سبب یہاں کا کچرا اور دھول دونوں احاطے میں گرتی رہتی ہے۔ اس لئے ان کی چار دیواری کو مکمل طور سے تعمیر کر بند کر دیا جائے۔ عرفات شیخ نے مکتوب میں بتایا ہے کہ شادی ہال کا کچن اور شمشان بھومی کے درمیان کی دیوار چھوٹی ہونے کے سبب شادی ہال میں منعقدہ تقریب میں آنے والے لوگ اپنے عزیز و اقارب کی تقریب میں جو کھانا کھاتے ہیں اس کے پکنے کے دوران شمشان بھومی میں جلنے والے مردوں کی راکھ دھول ہوا کے ذریعے اڑ کر ان کھانوں میں شامل ہو جاتی ہے جو لاعلمی کے سبب لوگ کھانے پر مجبور ہیں۔ عرفات شیخ نے مکتوب میں مزید بتایا ہے کہ شمشان بھومی میں آئے دن لوگ اپنے رشتے داروں کی آخری رسم ادا کرنے کے لئے آتے ہیں جو مردے کو جلاتے ہیں شمشان بھومی اور شادی ہال کی دیوار چھوٹی ہونے کے سبب انہیں بھی خلل میں چل رہی تقریب اور خوشی کے ماحول کو دیکھ کر جذبات مجروح ہوتے ہے۔ جو کبھی کسی سماج دشمن عناصر کے لئے کوئی تخریب کاری کا موقع نہ فراہم کر دے۔ اس لئے اس سنجیدہ مسئلہ پر غور کرتے ہوئے شادی ہال کے کچن کو مکمل طور پر تعمیر کر اس کی دیوار اونچی کر دی جائے اور شمشان بھومی کی دیوار کو لکڑی کی جالی سے تعمیر کرتے ہوئے اسے پتروں سے ڈھانک دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ علاقہ ہندو مسلم اکثریتی علاقہ ہے جہاں لوگ بھائی چارے سے رہتے ہیں۔ مگر ایسے حالات میں کسی طرح کا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے اس لئے شادی ہال اور شمشان بھومی کا تعمیری کام فوری طور پر مکمل کیا جائے ورنہ حالات کی سنجیدگی کے سبب سماجوادی پارٹی سڑکوں پر اتر کر عوامی سطح پر احتجاج کرے گی۔ جس کی ذمہ دار کارپوریشن ہوگی۔

رحمانی پروگرام آف ایکسلنس کے سینٹرل زون کا ٹیسٹ بحسن و خوبی اختتام پذیر

مہاراشٹر، گجرات، راجستھان اور ایم پی میں ۹۰۰۰ رسے زائد رجسٹرڈ اور واک اِن امیدواروں کی شرکت

All rights reserved. Reproduction or misrepresentation of material available on this
website in any form is infringement of copyright and its strictly prohibited.
Maintained By Acaira Technologies Pvt Ltd